(یہ کتاب دارالکتب المصریہ، مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو)

۱۷۷. "فيض الجوّاد بعلوّ الإسناد" تاليف الشّيخ المحدّث أحمد بن محمّد سعيد بن محمّد أمين المدنى الحنفى، الشّهير تسبهم بسفر، المولود سنة ۱۱۳۸ھ، المتوفّٰى سنة ۱۱۹۰ھ

۱۷۸. "مجلّة النّصاب فى النّسب والكنٰى والألقاب" تاليف الشّيخ الأديب الصّوفى سعد الدّين سليمان بن أمين الله بن عبدالرّحمٰن بن محمّد مستقيم الرّومى الحنفى، الشّهير بمستقيم زاده المولود سنة ۱۱۳۱ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۰۲ھ

(فاضل ادیب اور مورخ اسماعیل پاشا بغدادی نے اپنی تالیف "ایضاح المکنون" میں اس کتاب کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بہت عظیم اور نہایت مفید کتاب ہے)

۱۷۹. "لقط اللّئالى من الجواهر الغوالى" (فى أسانيد الأستاذ الحنفى) تاليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السّيد محمّد مرتضى الحسنى العلوى الزّبيدى اليمنى ثمّ المصرى الحنفى (شارح "القاموس" و "الاحياء") المولود بالهند فى بلدة بلجرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۱۸۰. "المجموع فى المشهود والمسموع" (فى تراجم الرّجال) تاليف الشّيخ الفقيه عبدالرّحيم بن اسمٰعيل بن مصطفٰى عاكف بن بايرام المرزيفونى ثمّ الأماسى، الحنفى، المولود سنة ۱۱۷۷ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۳۲ھ

۱۸۱. "الدّرّة اليتيمة فى الأحاديث القدسيّة" تاليف الشّيخ ابراهيم صدقى بن حسن بن ابراهيم الأشقودره وى الرّومى الحنفى، نزيل اسكدار، المدرّس فى مدرسة شمسى پاشا، كان حيًّا سنة ۱۲۴۷ھ

۱۸۲. "خلاصة الألفاظ فى مسالك الحفّاظ" (فى الحديث) تاليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد عابد بن أحمد علىّ بن محمّد مراد بن يعقوب السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة سنة ۱۲۵۷ھ

۱۸۳۔ "زوال الترح شرح منظومة ابن فرح" تاليف الشّيخ المفتى عبدالسّلام بن السّيد عمر بن محمّد الحنفى الماردينى المفتى بها، المولود سنة ۱۲۰۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۵۹ھ

۱۸۴. "أسنى المطالب فى أحاديث مختلفة المراتب" تاليف الشّيخ السّيد محمّد بن السّيد درويش البيروتى الحنفى، الشّهير بالحوت، المولود سنة ۱۲۰۹ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۷۶ھ

(یہ کتاب بیروت میں طبع ہوچکی ہے)

۱۸۵. " الحاشية على شرح داؤد القارصي لأصول الحديث " تاليف الشيخ المدرّس مصطفى بن صالح رفقي السطنطيني الرّومي الحنفي، الملقب بشوكته المتوفّى سنة ۱۲۹۱ھ

۱۸۶. "التعليقات على نخبة الفكرلابن حجر " تاليف الشيخ القاضي مصطفى بن محمّد الألبستاني الرّومي الحنفي، المتخلّص بكامل، المعروف بابن بمليخه المتوفّى سنة۱۲۹۴ھ

۱۸۷. " شرح القصيدة الغرامية في مصطلح الحديث " تاليف الشيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبي المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن عليّ بن محمّد المشيشي الطّرابلسي (طرابلس الشّام) الحنفي، الشّهيربالقاوقْجي، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّى في ذي الحجّة سنة۱۳۰۵ھ

۱۸۸. " مَعدن اللّئالي في الأسانيد العوالي " تاليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبي المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن عليّ بن محمّد المشيشي الطّرابلسي (طرابلس الشّام) الحنفي، الشّهيربالقاوقْجي، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّى في ذي الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۱۸۹. "عنوان الأسانيد " تاليف الشّيخ الفقيه مفتيّ الشّام السّيد محمود بن السّيد محمّد نسيب الشّهيربابن حمزة الدّمشقي، الحنفي، المولود سنة۱۲۳۴ھ، المتوفّى سنة۱۳۰۵ھ

۱۹۰. " جامع الأسانيد " تاليف الشّيخ الفقيه مفتيّ الشّام السّيد محمود بن السّيد محمّد نسيب الشّهيربابن حمزة الدّمشقي، الحنفي، المولود سنة۱۲۳۴ھ، المتوفّى سنة۱۳۰۵ھ

۱۹۱. " غرائب الأحاديث " تاليف الشّيخ المحدّث الصّوفي أحمد ضياء الدّين بن مصطفى الكموشخانه وي، الحنفي، النّقشبندي، المتوفّى بالآستانه سنة ۱۳۱۱ھ

۱۹۲. " رسالة في مصطلح الحديث " تاليف الشّيخ الفقيه مفتيّ الشّام محمّد عطاء الله بن ابراهيم بن ياسين الكَسم الحنفي، المتوفّى بدمشق في العاشرمن جمادى الثّانية سنة ۱۳۵۷ھ

۱۹۳. " التعليقات المهمّة على شروط الأئمّة " (شروط الأئمّة السّتة لِلمقدسي، وشروط الأئمّة الخمسة لِلحازمي) تاليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العثمانية سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۴. " الحواشي على لَحظ الألحاظ ذيل تذكرة الحفّاظ " تاليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العثمانية سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۵. "نقد كتاب الضعفاء للعقيلي" تاليف الامام العلّامة المحقق المحدّث الفقيه الأُصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العثمانية سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوئی ہو)

۱۹۶. "فقه أهل العراق وحديثهم" تاليف الامام العلّامة المحقق المحدّث الفقيه الأُصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العثمانية سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۷. "التحرير الوجيز فيما يبتغيه المستجيز" تاليف الامام العلّامة المحقق المحدّث الفقيه الأُصولي المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثري الحنفي، وكيل المشيخة العثمانية سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى في التّاسع عشرمن ذي القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(علامہ کوثری نے اِس تالیف میں اپنی اسانید، شیوخ اور شیوخ الشیوخ کا تذکرہ کیا ہے اور اُن میں سے اکثر کے سوانح بھی بیان کئے ہیں اور یہ کتاب اختصار کے باوجود بہت سے فوائد پر مشتمل ہے)

۱۹۸. "أبوحنيفة وأصحابه المحدّثون" تاليف العلّامة المحقّق والبحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقيه الشّيخ مولاناظفرأحمد العثماني التهانوي الحنفي، المولود في الثّالث عشرمن ربيع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ھ

۱۹۹. "النّقد على المَدْخل في أصول الحديث للحاكم النّيسابوري" تاليف الشّيخ العلّامة مولانا محمّد عبدالرّشيد النّعماني الحنفي، المتوفّٰى في التّاسع والعشرين من ربيع الثّاني سنة ۱۴۲۰ھ

۲۰۰. "العناقيد الغالية من الأسانيد العالية" تاليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانامحمّد عاشق إلٰهي البرني المظاهري الحنفي المهاجرالمدني، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب مکتبۃ الشیخ، بہادر آباد کراچی سے طبع ہو کر نشر ہو چکی ہے)

اَب تک بحمداللہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی دوسو (۲۰۰) وقیع تالیفات کا تذکرہ قارئین کرام کے سامنے آیا ہے، اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو آئندہ بھی اسی نوع کے مزید علمی جواہر پارے آپ کے سامنے آئیں گے۔ ان شاءاللہ۔ (جاری ہے)

وصلّى الله تعالىٰ على خيرخلقه محمّد وّعلى آله وأصحابه أجمعين

مولانا قاضی محمد نسیم *

ووٹ کی شرعی حیثیت

ووٹ امانت ہے اور اس کا صحیح استعمال اسلامی فریضہ ہے۔اس اسلامی ذمہ داری کو مفاد پرستی سڑک گلی کوچوں کھمبوں ٹرانسفارمروں اور آلو پیاز کے بھینٹ نہ چڑھایا جائے۔ملک پاکستان میں حالات دن بدن بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ انتخابات میں ووٹ استعمال کرتے وقت اسکو خالص دنیاوی معاملہ سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ ووٹ امانت ہے اور اسکا صحیح استعمال دینی فریضہ ہے۔اگر اہل وطن اس دینی امانت اور اسلامی فریضہ کی ادائیگی میں ہمیشہ کی طرح سستی اور کاہلی برتتے رہے تو نہ ملک کا کوئی طبقہ محفوظ رہے گا اور نہ ہی کوئی مقام۔اگر ووٹ کا استعمال اسلامی فریضہ کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جاتا رہا تو خدانہ کرے یہ ملک ہی باقی نہ رہے گا۔اہل وطن کو یہ روش جو ملک میں چل پڑی ہے اگر یکسر تبدیل نہیں کی جائیگی تو ملک سے بدامنی ،غربت وافلاس ،بے روزگاری کا خاتمہ ناممکن ہوگا۔جسطرح الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ انتخابات کو صاف شفاف رکھنے کی ہرممکن کوشش کریں تو ساتھ ساتھ امیدواروں کے صاف شفاف ہونے کی ذمہ داری کا احساس بھی پوری تندہی سے ادا کریں۔ الیکشن کمیشن سے زیادہ ذمہ داری عوام ووٹروں کی ہے کہ وہ ووٹ کو امانت اور اسلامی ذمہ داری کے طور پر استعمال کریں۔اکثر وبیشتر کئی دہائیوں سے دیکھا جارہا ہے کہ جو عوام مہنگائی غربت بے روزگاری کی ماری ہوئی ہے انتخابات کے شربر شروع ہوتے ہی غریب عوام اور مفاد پرست اشخاص اسوقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے لیڈروں، پارٹیوں اور انکے دلالوں سے کچھ وصول کرنے کیلئے دوڑیں لگانے لگ جاتے ہیں۔نوکریوں کے حصول اور آلو پیاز کی فکر میں بے حسی، مفاد پرستی اور ضمیر کی کمزوری بلکہ ضمیر فروشی کا ثبوت دیتے ہوئے اور ملک کی بقاء کو داؤ پر لگاتے ہوئے اپنی عزت نفس اور اپنے بڑے بڑوں کے ناموس کو پس پشت ڈال کر یہ سوداگر چھوٹے بڑے بیوپاریوں کے دروازے کھٹکھٹانے لگ جاتے ہیں الیکشن کی اصل روح اور اصل مقصد کسی کے پیش نظر نہیں ہوتا۔ ہر ایک امیدوار نے بھی اور ووٹر نے بھی اپنے مفاد کو سب کچھ سمجھا ہوتا ہے۔اوران کے مدنظر چل کی خیر کل کی خیر ہوتی ہے۔ووٹ استعمال کرنے کا مقصد ایسے باکردار لوگوں کو منتخب کرنا ہوتا ہے کہ جو ملک کے خیر خواہ ہوں۔

---

* قائم مقام مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی

ملکی مفاد ملک کی بقاء اور استحکام کا درد رکھنے والا ہو اور نفاذ شریعت اسکی اولین ترجیح ہو۔ نہ کہ ایسے آدمی کو منتخب کریں کہ جنکا نظریہ اور مشن صرف اور صرف اپنی تجوریاں بھرنی ہوں۔

خدا اور رسول ﷺ کا باغی و منکر: امیدوار خدا و رسول ﷺ کہ دین کا باغی اور منکر بھی نہ ہو چونکہ عرصہ سے علماء ملک پاکستان اس پر خاموش ہیں اس لئے لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ بات گویا اسلام میں ناجائز بھی نہیں اور نہ یہ کوئی دین کا مسئلہ ہے۔

(الیکشن 2002ء کے سلسلہ میں شیخ الحدیث والتفسیر مولانا قاضی عبدالکریم صاحب دامت برکاتہم کا مؤقف)

ووٹ کا استعمال: کہ ہم سنی مسلمان اپنا ووٹ اس امیدوار کے حق میں استعمال کریں گے جو صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔ نشہ آور اشیاء کا عادی نہ ہو، جواری اور سود خور نہ ہو وطن پاکستان کو جیسے لاکھوں مسلمانوں نے جان مال عزتوں کی قربانی دے کر اسلامی نظام حکومت، نظام معیشت، نظام عدالت کے لئے حاصل کیا تھا۔ اسکی متقنہ اور با اختیار اسمبلی میں غیر مسلم شریک نہ کیا جائے۔ بالکل اسی طرح جسطرح کہ روسی نظام کا قائل امریکہ کے ریاستوں میں شامل نہیں کیا جاتا۔ اور اس طرح امریکی نظام کو ماننے والا روسی حکومت میں برداشت اور شامل نہیں کیا جاتا۔ اگر ان شرطوں کا کوئی امیدوار نہ ملے تو اس سے بہتر ہے کہ پھر ووٹ استعمال نہ کیا جائے۔

ووٹ ایک شرعی شہادت: ووٹ نمائندہ کے حق میں شہادت ہے اور ہر اکیس سالہ شہادت کا اہل نہیں ہوتا شہادت کے لئے صرف بالغ ہونا کافی نہیں بلکہ جھوٹ کا عادی نہ ہونا ضروری ہے یا خوف خدا کی وجہ سے جسکی علامت کم از کم صوم وصلوٰۃ کی پابندی ہے جیسے بالا سطور میں عرض کیا گیا۔ مولانا مفتی محمد شفیعؒ نے معارف القرآن جلد دوم آیت "ان تئودوا الامٰنٰت الیٰ اھلھا" کے متعلق لکھا ہے آیت کا نزول اگر چہ ایک خاص واقعہ ہے لیکن حکم عام جسکی پابندی پوری امت کے لئے ضروری ہے۔ "ان اللہ یأ مرکم ان تئودوا الامٰنٰت الیٰ اھلھا" یعنی اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مستحقین کو پہنچایا کرو (اسی طرح ووٹ بھی ایک شہادت اور امانت ہے۔) جس کہ ہاتھ میں کوئی امانت ہے اس پر لازم ہے کہ یہ امانت اسکے اہل و مستحق کو پہنچادے۔

حکومت کے مناصب (عہدے) جتنے بھی ہیں وہ سب اللہ کی امانتیں ہیں جس کے امین وہ حکام اور افسر ہیں جن کے ہاتھ عزل ونصب کے اختیارات ہیں ان کے لئے جائز نہیں کہ کوئی عہدہ کسی ایسے شخص کے سپرد کردیں جو اپنی عملی یا علمی قابلیت کے اعتبار سے اسکا اہل نہیں ہے۔ بلکہ ان پر لازم ہے کہ ہر کام اور ہر عہدہ کیلئے اپنے دائرہ حکومت میں اسکے مستحق کو تلاش کریں۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے۔ جب دیکھو کہ کاموں کی ذمہ داری ایسے لوگوں کے سپرد کردی گئی جو اس کے اہل نہیں تو (اب فساد کا کوئی علاج نہیں) قیامت کا انتظار کرو۔ اب ہر شخص یہ